نوشتہ سنگ

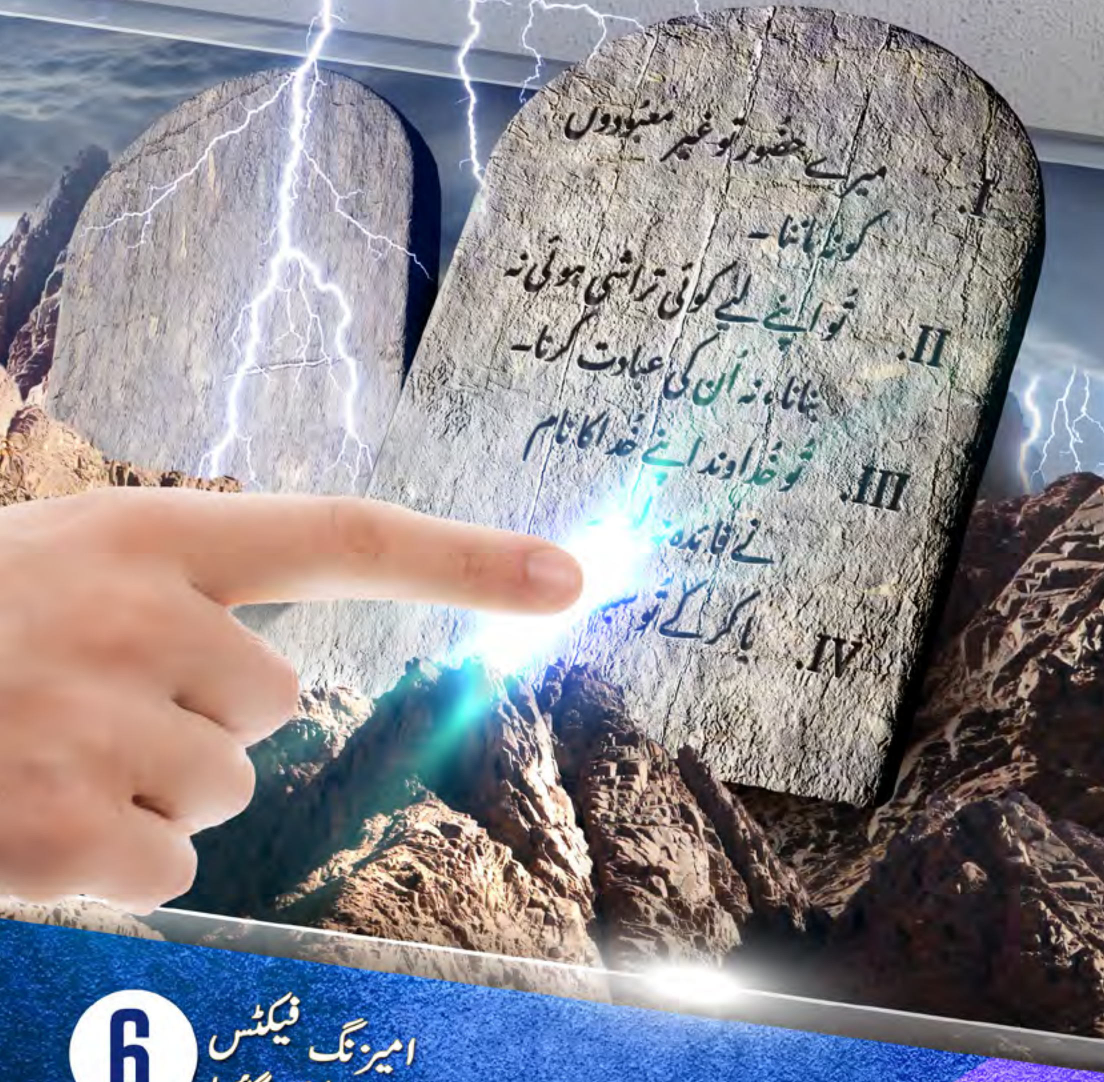

6 امیزنگ فیکٹس اسٹڈی گائیڈ

جیسا کہ جرائم اور تشدد ہمارے شہروں اور گھروں میں حد سے زیادہ بڑھتے ہی جا رہے ہیں، کیا ہماری سمجھ میں یہ نہیں آتا کہ ہمیں امن وامان کے تحفظ کی خاطر ملکی قوانین کی پاسداری کو برقرار رکھنا چاہیے؟ یہ امر بالکل دُرست ہے کہ، صدیوں پہلے، خُدا نے اپنے قانون کو پتھر کی لوحوں پر تحریر کیا۔ اور بائبل مقدّس کا کہنا ہے کہ ہمیں ابھی بھی اِسے برقرار رکھنا ہے خُدا کے قانون کے کسی بھی حصّے کی خلاف ورزی ہمیشہ منفی نتائج لاتی ہے۔ لیکن سب سے اہم بات یہ کہ خُدا کے تمام احکام پر عمل کرنے سے امن وامان اور تحفظ کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ لہذا! کیا آپ کے پاس اتنا بھی وقت نہیں ہے کہ آپ خُدا کے دس احکامات کو سنجیدگی سے سمجھنے کے لئے اپنی زندگی کا کچھ اہم اور قیمتی وقت نکال سکیں؟

1 کیا خُدا نے واقعی دس احکامات خود لکھے؟

"اُس نے اُسے شہادت کی دو لوحیں دِیں۔ وہ لوحیں پتّھر کی اور خُدا کے ہاتھ کی لکھی ہُوئی تِھیں... "اور وہ لوحیں خُدا ہی کی بنائی ہُوئی تِھیں اور جو لکھا ہُوا تھا وہ بھی خُدا ہی کا لکھا اور اُن پر کندہ کیا ہُوا تھا۔"
(خروج 18:31 اور 16:32)

جواب: ہاں! آسمان کے خُدا نے اپنی انگشت سے دس احکام کو پتھر کی دو لوحوں پر لکھا۔

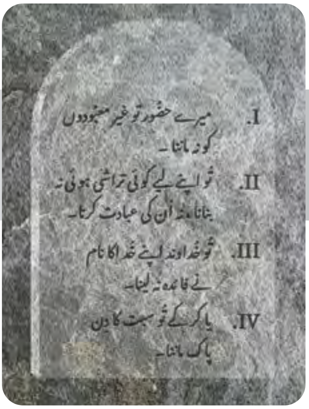

2 خُدا کی نظر میں گناہ کی تعریف کیا ہے؟

"گناہ شرع کی مخالفت ہی ہے" (1۔ یوحنا 4:3)۔

جواب: گناہ دراصل خُدا کے دس احکامات کی نافرمانی ہے۔ خُدا کی شریعت کامل ہے۔ (زبور 7:19)، جس اصول کے تحت ہر قسم کے گناہ کو جانچا جا سکتا ہے۔ احکام "انسان کے تمام [انسان کے پورے فرض] کا احاطہ کرتے ہیں۔" (واعظ 13:12)۔ اِس میں سب کچھ شامل ہے۔

Scripture taken from the Holy Bible in Urdu, Revised Version, Copyright ©2011, by The Pakistan Bible Society. Used by permission of the Pakistan Bible Society. All rights reserved

3 خُدا نے ہمیں دس احکام کیوں عطا کیے؟

''لیکن شرِیعت پر عمل کرنے والا مُبارک ہے'' (امثال 29:18)''تیرا دِل میرے حُکموں کو مانے؛ کیونکہ تُو اِن سے عُمر کی درازی اور پِیری اور سلامتی حاصل کرے گا'' (امثال 3:1،2)۔

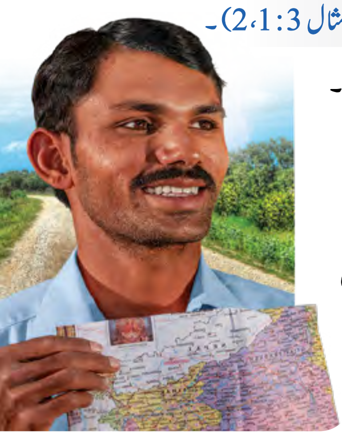

جواب نمبرایک: خوشحال اور پر سکون زندگی بسر کرنے کے بطور رہنما اصول۔ خُدا نے ہمیں خوشی، امن، دراز عمر، قناعت، کامیابی اور دیگر تمام عظیم نعمتوں کا تجربہ کرنے کے لئے پیدا کیا ہے جس کے لئے ہمارے دِل ترستے ہیں۔ خُدائی قانون زندگی کا ایک لائحہ عمل ہے جو سچی، عظیم خوشی کو پانے کے لیے صحیح راستوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ ''شریعت کے وسِیلہ سے تو گُناہ کی پہچان ہی ہوتی ہے'' (رومیوں 3:20)۔ ''بلکہ بغَیر شرِیعت کے میں گُناہ کو نہ پہچانتا مثلاً اگر شرِیعت یہ نہ کہتی کہ تُو لالچ نہ کر تو میں لالچ کو نہ جانتا'' (رومیوں 7:7)۔

دوسراجواب: ہمیں صحیح اور غلط کے درمیان فرق دِکھانے کے لئے۔ خُدا کا قانون آئینے کی طرح ہے (یعقوب 1: 23-25) یہ ہماری زندگی میں غلط کاموں کی نشاندہی کرتا ہے جیسے آئینہ ہمارے چہروں پر گندگی کی نشاندہی کرتا ہے۔ ہمارے لئے یہ جاننے کا واحد ممکنہ طریقہ ہے کہ ہم گناہ کر رہے ہیں خدا کے قانون کے آئینے سے اپنی زندگیوں کو احتیاط سے جانچیں۔ مخلوط دُنیا کے لیے امن خُدا کے دس احکام میں پایا جا سکتا ہے۔ جن سے ہمیں یہ پتہ چلتا ہے کہ ہمیں کس راہ پر گامزن ہونا ہے!

خُداوند نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم ان تمام قوانین] احکامات [پر عمل کریں ہمیشہ ہماری بھلائی کے لئے'' (استثنا 6: 24)۔'' مجھے سنبھال اور میں سلامت رہُوں گا اور ہمیشہ تیرے آئِین کا لحاظ رکھوں گا۔ تُو نے اُن سب کو حقِیر جانا ہے جو تیرے آئِین سے بھٹک جاتے ہیں کیونکہ اُن کی دغابازی عبث ہے'' (زبور 119:117،118)۔

تیسراجواب: ہمیں خطرے اور سانحات سے بچانے کے لئے۔ خُدا کا قانون چڑیا گھر میں ایک مضبوط پنجرے کی طرح ہے جو ہمیں خوفناک، خونخوار جانوروں سے بچاتا ہے۔ یہ ہمیں جھوٹ، قتل، بت پرستی، چوری اور بہت سی دیگر برائیوں سے بچاتا ہے جو ہماری زِندگی، امن وامان اور خوشی کو برباد کرتے ہیں۔ تمام اچھے قوانین حفاظت کرتے ہیں اور خُدا کا قانون بھی اس سے مستثنیٰ نہیں ہے۔''اگر ہم اُس کے حُکموں پر عمل کریں گے تو اِس سے ہمیں معلوم ہو گا کہ ہم اُسے جان گئے ہیں'' (1۔یوحنا 2:3)۔

چوتھاجواب: یہ خُدا کو جاننے میں ہمیں مدد فراہم کرتا ہے۔

خصوصی نوٹ: خُدا کی شریعت کے دائمی اصول ہر شخص کی فطرت میں خُدا کے ذریعہ لکھے جاتے ہیں جس نے ہمیں خلق کیا ہے۔ تحریر دھیمی اور دھندلی ہو سکتی ہے، تاہم یہ اَب بھی موجود ہے۔ ہم ان قوانین کے ساتھ ہم آہنگ رہنے کے لئے تیار کیے گئے تھے۔ جب ہم اُنہیں نظرانداز کرتے ہیں، تو نتیجہ ہمیشہ تناؤ، بدامنی اور سانحہ ہوتا ہے جیسے ڈرائیونگ کے دوران حفاظتی قوانین کو نظرانداز کرنے سے سنگین چوٹ یا موت کا باعث ہو سکتا ہے۔

4 خُدا کا قانون آپ کے لیے کیوں انتہائی ضروری ہے؟

"تُم اُن لوگوں کی طرح کلام بھی کرو اور کام بھی کرو جِن کا آزادی کی شرِیعت کے موافِق اِنصاف ہو گا" (یعقوب 12:2)۔

جواب: کیونکہ دس احکام وہ قانونی معیار ہے جس کے ذریعہ خُدا آسمانی عدالت میں لوگوں کا انصاف کرتا ہے۔

5 کیا خُدائی قانون (یعنی دس احکام) کبھی تبدیل یا منسُوخ ہو سکتا ہے؟

"لیکن آسمان اور زمین کا ٹل جانا شرِیعت کے ایک نُقطہ کے مِٹ جانے سے آسان ہے" (لوقا 17:16)۔ "میں اپنے عہد کو نہ توڑوں گا۔ اور اپنے منہ کی بات کو نہ بدلوں گا" (زبور 34:89)۔ "تمام [احکام] ہدایات یقینی ہیں۔ اُس کے ہاتھوں کے کام برحق اور پُر عدل ہیں۔ اُس کے تمام قوانین راست ہیں۔ وہ ابدُالآباد قائِم رہیں گے" (زبور 111:7،8)۔

جواب: نہیں، بائبل مقدّس واضح ہے کہ خُدا کے آئین کو تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ احکام خُدا کے مقدّس کردار کے ظاہر کردہ اصول ہیں اور اُس کی بادشاہی کی بنیاد ہیں۔ جب تک خُدا موجود ہے وہ سچے رہیں گے۔

یہ چارٹ ہمیں یہ بتاتا ہے کہ خُدا اور اُس کے قوانین کی خصوصیات ایک جیسی ہیں۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ دس احکامات پر مبنی قانون دراصل تحریری شکل میں خدائی کردار ہے تاکہ ہم خدا کو بہتر طور سے سمجھ سکیں۔ خُدائی قانون کو بدلنا یا اِس میں تبدیلی لانا اس قدر ناممکن ہے جیسے خُدا کو آسمان سے نکالا جائے اور اُسے بدل دیا جائے۔

	خُدا ہے	شریعت ہے
اچھا	لوقا 19:18	1 تیمتھیس 8:1
پاک	یسعیاہ 16:5	رومیوں 12:7
کامل	متی 48:5	زبور 7:19
بے عیب	1 یوحنا 3،2:3	زبور 8:19
راست	استثناء 4:32	رومیوں 12:7
سچا	یوحنا 33:3	زبور 9:19
رُوحانی	1 کرنتھیوں 4:10	رومیوں 14:7
راست بازی	یرمیاہ 6:23	زبور 172:119
وفادار	1 کرنتھیوں 9:1	زبور 86:119
محبّت	1 یوحنا 8:4	رومیوں 10:13
لا تبدیل	یعقوب 17:1	متی 18:5
اَبدی	پیدائش 33:21	زبور 8،7:111

یسُوع نے ہمیں دِکھایا کہ خُدا کا قانون پاکیزہ زندگی بسر کرنے کے لئے ایک نمونہ ہے۔ جس کا اظہار یسُوع نے انسانی شکل میں ظاہر ہو کیا۔ اور خُدائی کردار کبھی بھی تبدیل نہیں ہوتا۔ لہذا، اُس کے مقدّس قانون میں بھی تبدیلی نہ ممکن ہے۔

جب یسُوع دل میں ہے تو، قانون کو برقرار رکھنا نہ صرف ممکن ہے بلکہ یہ ایک خوشی کا احساس بھی۔

6 کیا یسُوع نے زمین پر رہتے ہوئے خُدا کے قانون کو ختم کر دیا؟

"یہ نہ سمجھو کہ میں تَورَیت یا نبیوں کی کتابوں کو منسُوخ کرنے آیا ہُوں۔ منسُوخ کرنے نہیں بلکہ پُورا کرنے آیا ہُوں۔ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جائیں ایک نُقطہ یا ایک شوشہ تَورَیت سے ہرگز نہ ٹلے گا جب تک سب کچھ پُورا نہ ہو جائے" (متی 5:17، 18)۔

جواب: نہیں ہرگز نہیں، یسُوع نے خاص طور پر زور دے کر کہا کہ وہ شریعت کو منسُوخ کرنے نہیں، بلکہ اُسے پورا کرنے (یا برقرار رکھنے) آیا ہے شریعت کو منسُوخ کرنے کی بجائے یسُوع نے اُسے منعکس کیا ہے۔ یعنی پاکیزہ زندگی گزارنے کے لئے کامل رہنما کے طور پر (یسعیاہ 42:21)۔ اس کی توسیع کر دی۔ مثال کے طور پر، یسُوع نے نشاندہی کی کہ "قتل نہیں کرنا" اور "بے وجہ" غیظ و غضب کی مذمت کی (متی 5:21، 22)۔ اور نفرت (1۔ یوحنا 3:15)، اور جو بُری خواہش زِنا کی ایک قسم ہے (متی 5:27، 28)۔ اُس نے کہا، "اگر تُم مُجھ سے محبّت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو گے" (یوحنا 14:15)۔

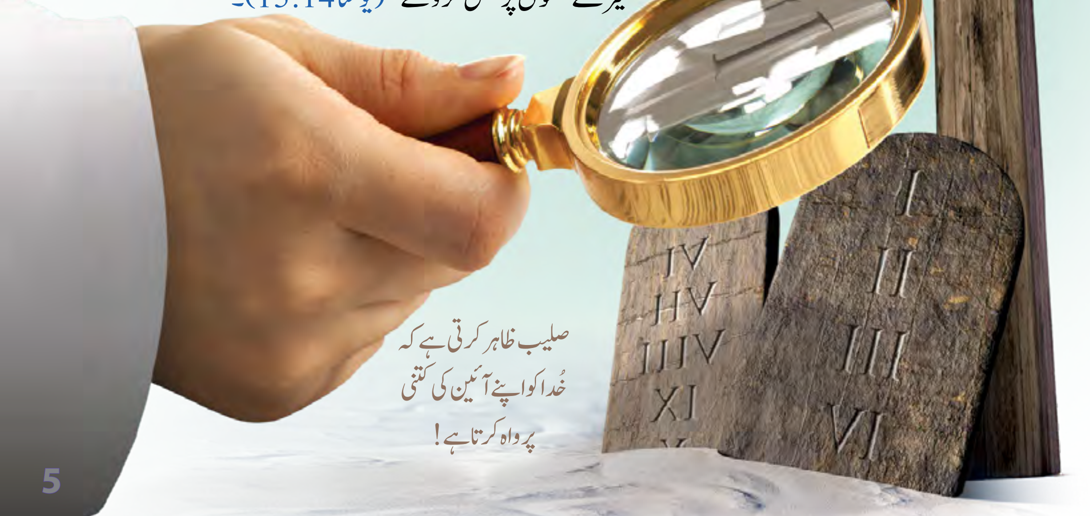

صلیب ظاہر کرتی ہے کہ خُدا کو اپنے آئین کی کتنی پرواہ کرتا ہے!

7 جو لوگ جان بوجھ کر مسلسل خُدا کے احکامات کو توڑتے رہیں کیا وہ نجات پائیں گے ؟

"گناہ کی مزدُوری موت ہے" (رومیوں 6:33)۔ "وہ گناہگاروں کو نیست و نابُود کرے گا" (یسعیاہ 13:9)۔ "کیونکہ جِس نے ساری شرِیعت پر عمل کیا اور ایک ہی بات میں خطا کی وہ سب باتوں میں قصُوروار ٹھہرا" (یعقوب 2:10)۔

جواب: دَس احکامات ہمیں پاکیزہ زندگی بسر کرنے میں رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ اگر ہم کسی بھی حکم کو نظرانداز کرتے ہیں تو اُس کا مطلب، ہم الٰہی نظام العمل کے لازمی حصے کو نظرانداز کرتے ہیں۔ اگر ایک زنجیر کی صرف ایک کڑی ٹوٹ جائے تو اس کا پورا مقصد یکسر ختم ہو کر رہ جاتا ہے۔ بائبل مقدّس کا کہنا ہے کہ "پس جو کوئی بھلائی کرنا جانتا ہے اور نہیں کرتا اُس کے لئے یہ گناہ ہے۔" (یعقوب 4:17) کیونکہ ہم نے اپنے لیے اُس کی مرضی سے انکار کر دیا ہے۔ آسمان کی بادشاہی میں صرف وہی لوگ داخل ہو سکتے ہیں جو اُس کی مرضی پر عمل کرتے ہیں۔ یقیناً، خُدا کسی ایسے شخص کو معاف کر دے گا جو حقیقی طور پر توبہ کرتا ہے اور مسیح کی طاقت کو قبول کرتا ہے جو اُس مرد/عورت کو بدل سکتی ہے۔

8 کیا شریعت پر عمل کرنے سے کوئی نجات پا سکتا ہے ؟

"کیونکہ شرِیعت کے اَعمال سے کوئی بشر اُس کے حضُور راست باز نہیں ٹھہرے گا" (رومیوں 3:20)۔ "کیونکہ تُم کو اِیمان کے وسِیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تُمہاری طرف سے نہیں۔ خُدا کی بخشِش ہے۔ اور نہ اَعمال کے سبب سے ہے تاکہ کوئی فخر نہ کرے" (افسیوں 2:8، 9)۔

جواب: نہیں! اِس کا جواب بہت آسان ہے کہ بھولا جائے۔ قانون کو برقرار رکھتے ہوئے کوئی نجات نہیں پا سکتا۔ نجات صرف فضل کے ذریعہ حاصل کی جا سکتی ہے، جو یسُوع مسیح کی طرف سے ایک مفت بخشش کے طور پر ملتی ہے، اور ہم یہ بخشش اپنے کاموں سے نہیں، بلکہ اِیمان کے ذریعہ وصول کرتے ہیں۔ جس طرح آئینہ آپ کے چہرے پر گندگی دکھا سکتا ہے لیکن آپ کے چہرے کو صاف نہیں کر سکتا، اِسی طرح اِس گناہ سے پاکیزگی اور معافی صرف مسیح کے وسیلہ سے ملتی ہے۔

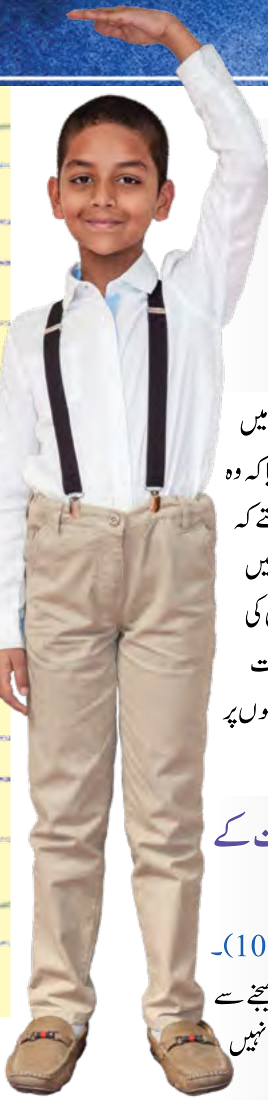

9 تو پھر، ایک مسیحی کے کردار کو بہتر بنانے کے لئے قانون کیوں ضروری ہے؟

"اب سب کچھ سُنایا گیا۔ حاصل کلام یہ ہے۔ خُدا سے ڈر اور اُس کے حکموں کو مان کہ اِنسان کا] فرضِ کُلّی [یہی ہے۔" (واعظ 13:12)۔ "شرِیعت کے وسِیلہ سے تو گناہ کی پہچان ہی ہوتی ہے" (رومیوں 20:3)۔

جواب: کیونکہ مسیحی زندگی گزارنے کے لئے مکمل نمونہ، یا "فرضِ کُلّی"، خُدا کے قانون میں شامل ہیں۔ ایک چھ سالہ بچے کی طرح جس نے اپنا پیمانہ بنایا، خود کو ناپ لیا اور اپنی ماں کو بتایا کہ وہ 12 فٹ لمبا ہے، ہمارے اپنے پیمائش کے معیار کبھی محفوظ نہیں رہتے۔ ہم یہ نہیں جان سکتے کہ کیا ہم گنہگار ہیں جب تک کہ ہم کامل معیار یعنی خُدا کے قانون کی روشنی میں غور سے نہ دیکھیں ۔ بہت سے لوگ سوچتے ہیں کہ اچھے کام کرنا اُن کی نجات کی ضمانت دیتا ہے چاہے وہ قانون کی پاسداری کو نظرانداز کردیں (متی 7:21-23) لہذا، وہ سوچتے ہیں کہ وہ نیک ہیں اور نجات پانے والے ہیں، جب حقیقت میں، وہ گنہگار ہیں اور کھوئے ہوئے ہیں۔ "اگر ہم اُس کے حکموں پر عمل کریں گے تو اِس سے ہمیں معلوم ہوگا کہ ہم اُسے جان گئے ہیں" (1۔ یوحنا 3:2)۔

10 کیا چیز ہے جو ایک حقیقی تبدیل شدہ مسیحی کو خُدا کی شریعت کے اصولوں پر چلنے کے قابل بناتی ہے؟

"میں اپنے قانُون اُن کے ذِہن میں ڈالوں گا اور اُن کے دلوں پر لکھوں گا" (عبرانیوں 10:8)۔ "میں مسیح میں سب کچھ کر سکتا ہُوں" (فلپیوں 13:4)۔ "وہ کام خُدا نے اپنے بیٹے کو بھیجنے سے کیا....... تاکہ شرِیعت کا تقاضا ہم میں پُورا ہو جو جِسم کے مطابِق نہیں بلکہ رُوح کے مطابِق چلتے ہیں" (رومیوں 8:3،4)۔

جواب: مسیح نہ صرف توبہ کرنے والے گنہگاروں کو معاف کرتا ہے۔ وہ اُن میں خُدا کی شبیہ کو بھی بحال کرتا ہے۔ وہ اُن کو اپنی جلالی موجودگی کی حضوری کی طاقت کے ذریعے اپنے قانون کے ساتھ ہم آہنگ کرتا ہے۔ تم یہ نہ کرنا، ایک "مثبت وعدہ" بن جاتا ہے کہ ایک مسیحی چوری، جھوٹ، قتل وغارت وغیرہ نہیں کرے گا۔ کیونکہ یسُوع ہمارے اندر رہتا ہے اور ہمیں قابو میں رکھتا ہے۔ خُدا اپنے اخلاقی قانون کو تبدیل نہیں کرے گا، لیکن اُس نے یسُوع کے وسیلے سے گنہگار کو بدلنے کا بندوبست کیا تاکہ ہم اس کے قانون کے تقاضوں پر پورا اُتر سکیں۔

11 لیکن کیا ایک مسیحی جو ایمان رکھتا ہے اور فضل کے تحت زندگی گزار رہا ہے شریعت پر عمل کرنے سے آزاد نہیں ہے؟

"جو کوئی گناہ کرتا ہے وہ شرع کی مخالفت کرتا ہے اور [گناہ شرع کی مخالفت] ہی ہے۔" (1۔یوحنا 3:4)۔ "اِس لئے کہ گناہ کا تُم پر اِختیار نہ ہوگا کیونکہ تُم شریعت کے ماتحت نہیں بلکہ فضل کے ماتحت ہو" (رومیوں 6:14، 15)۔ "پس کیا ہم شریعت کو ایمان سے باطل کرتے ہیں؟ ہرگز نہیں بلکہ شریعت کو قائم رکھتے ہیں" (رومیوں 3:31)۔

جواب: نہیں! صحیفے اس کے بالکل برعکس تعلیم دیتے ہیں۔ فضل ایک قیدی کے لیے گورنر کی معافی کی طرح ہے۔ یہ اُسے معاف کر دیتا ہے، لیکن یہ اُسے پھر قانون کو توڑنے کی آزادی نہیں دیتا۔ معافی شدہ شخص، فضل کے تحت زندگی گزار رہا ہے، حقیقت میں نجات حاصل کرنے سے بطور شکر گزاری خُدا کی شریعت کو پورا کرنا چاہے گا۔ ایک شخص جو خُدا کی شریعت کو ماننے سے انکار کرتا ہے، یہ کہہ کر کہ وہ فضل کے تحت زندگی گزار رہا ہے، سخت غلطی پر ہے۔

12 کیا نئے عہد نامے میں بھی خُدا کے دس احکام کی تصدیق کی گئی ہے؟

جواب: جی ہاں——اور بالکل واضح طور پر۔ درج ذیل کو بڑی غور سے دیکھیں۔

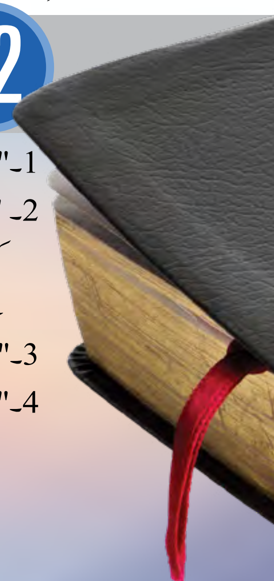

1۔ "...تُو خُداوند اپنے خُدا کو سجدہ کر اور صرف اُسی کی عبادت کر۔" (متی 4:10)۔

2۔ "اَے بچو! اپنے آپ کو بُتوں سے بچائے رکھو۔" (1۔یوحنا 5:21)۔ "پَس خُدا کی نسل ہو کر ہم کو یہ خیال کرنا مُناسب نہیں کہ ذاتِ اِلٰہی اُس سونے یا روپے یا پتّھر کی مانند ہے جو آدمی کے ہنر اور ایجاد سے گھڑے گئے ہوں۔" (اعمال 17:29)۔

3۔ "...اپنے مالکوں کو کمال عزّت کے لائق جانیں تا کہ خُدا کا نام اور تعلیم بدنام نہ ہو۔" (1۔تمتھیس 6:1)۔

4۔ "چنانچہ اُس نے ساتویں دن کی بابت کسی موقع پر اِس طرح کہا ہے کہ خُدا نے اپنے سب کاموں کو پُورا کر کے ساتویں دن آرام کیا۔ پَس خُدا کی اُمّت کے لیے سبت کا آرام باقی ہے۔ کیونکہ جو اُس کے آرام میں داخل ہُوا اُس نے بھی خُدا کی طرح اپنے کاموں کو پُورا کر کے آرام کیا۔" (عبرانیوں 4:4، 9، 10)۔

5۔ "اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرو..." (متی 19:19)۔

6۔ "....خُون نہ کر۔" (رومیوں 13:9)۔

7۔ "...تم زنا نہ کرو" (متی 19:18)۔

8۔ "...تُم چوری نہ کرو" (رومیوں 13:9)۔

9۔ "تم جھوٹی گواہی نہ دو۔" (رومیوں 13:9)۔

10۔ "تم لالچ نہ کرو" (رومیوں 7:7)۔

نئے عہد نامے میں خُدا کی شریعت

عہد عتیق میں خُدا کی شریعت

1۔ "میرے حضُور تُو غیر معبُودوں کو نہ ماننا" (خروج 3:20)۔

2۔ "تُو اپنے لئے کوئی تراشی ہُوئی مورت نہ بنانا۔ نہ کسی چیز کی صُورت بنانا جو اُوپر آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے پانی میں ہے۔ تُو اُن کے آگے سجدہ نہ کرنا اور نہ اُن کی عبادت کرنا کیونکہ میں خُداوند تیرا خُدا غیُور خُدا ہُوں اور جو مُجھ سے عداوت رکھتے ہیں اُن کی اَولاد کو تیسری اور چوتھی پُشت تک باپ دادا کی بدکاری کی سزا دیتا ہُوں۔ اور ہزاروں پر جو مُجھ سے محبّت رکھتے اور میرے حکموں کو مانتے ہیں رحم کرتا ہُوں" (خروج 20:4-6)۔

3۔ "تُو خُداوند اپنے خُدا کا نام بے فائدہ نہ لینا کیونکہ جو اُس کا نام بے فائدہ لیتا ہے خُداوند اُسے بے گناہ نہ ٹھہرائے گا" (خروج 7:20)۔

4۔ "یاد کر کے تُو سبت کا دِن پاک ماننا۔ چھ دِن تک تُو محنت کر کے اپنا سارا کام کاج کرنا۔ لیکن ساتواں دِن خُداوند تیرے خُدا کا سبت ہے اُس میں نہ تو کوئی کام کرے نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا غُلام نہ تیری لونڈی نہ تیرا چوپایہ نہ کوئی مسافر جو تیرے ہاں تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو۔ کیونکہ خُداوند نے چھ دِن میں آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھ اُن میں ہے وہ سب بنایا اور ساتویں دِن آرام کیا۔ اِس لئے خُداوند نے سبت کے دِن کو برکت دی اور اُسے مقدّس ٹھہرایا" (خروج 20:8-11)۔

5۔ "تُو اپنے باپ اور اپنی ماں کی عِزّت کرنا تاکہ تیری عمر اُس ملک میں جو خُداوند تیرا خُدا تُجھے دیتا ہے دراز ہو" (خروج 12:20)۔

6۔ "تُو خُون نہ کرنا" (خروج 13:20)۔

7۔ "تُو زِنا نہ کرنا" (خروج 14:20)۔

8۔ "تُو چوری نہ کرنا" (خروج 15:20)۔

9۔ "تُو اپنے پڑوسی کے خلاف جھوٹی گواہی نہ دینا" (خروج 16:20)۔

10۔ "تُو اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ نہ کرنا۔ تُو اپنے پڑوسی کی بیوی کا لالچ نہ کرنا اور نہ اُس کے غُلام اور اُس کی لونڈی اور اُس کے بَیل اور اُس کے گدھے کا اور نہ اپنے پڑوسی کی کسی اَور چیز کا لالچ کرنا" (خروج 17:20)۔

13 کیا خُدا اور موسیٰ کے قوانین ایک جیسے ہیں؟

جواب: جواب: نہیں وہ ایک جیسے نہیں ہیں۔ مندرجہ ذیل تضادات کا مطالعہ کریں:

موسیٰ کی شریعت میں پرانے عہد نامے کی عارضی، رسمی شریعت پر مشتمل قوانین تھے۔ اُس نے کہانت، قربانیوں، رسومات، گوشت اور مشروبات کی قربانیوں وغیرہ کو منظم کیا، یہ سب صلیب کا پیش خیمہ یعنی آنے والی چیزوں کا سایہ تھے۔ یہ قانون شامل کیا گیا تھا، "بلکہ جیسا ایک کے واسطے کہ تیری نسل کو اور وہ مسیح ہے" (گلتیوں 19،16:3)۔

موسیٰ کی شریعت کی رسمیں اور تقریبات مسیح کی قربانی کی طرف اشارہ کرتی تھیں۔ جب وہ مر گیا، تو یہ قانون ختم ہو گیا، لیکن دس احکام (خُدا کا قانون) "وہ ابدُالآباد قائِم رہیں گے" (زبور 8:111)۔ کہ دو قوانین ہیں دانی ایل 11،10:9 میں واضح کیا گیا ہے۔

موسیٰ کی شریعت	خُدا کی شریعت
موسیٰ کی شریعت" کہلائی" (لوقا 2:22)۔	"رب الافواج کی شریعت" کہلائی (یسعیاہ 24:5)۔
"وہ شریعت.... جس کے حکم ضابطوں پر مشتمل تھے" (افسیوں 15:2)۔	"بادشاہی کی شریعت" کہلائی (یعقوب 8:2)۔
موسیٰ کی طرف سے کتاب میں لکھی گئی (2۔ تواریخ 12:35)۔	خُدا کی طرف سے پتھر کی لوحوں پر لکھی گئی (خروج 16:32؛18:31)۔
عہد کے صندوق کے پاس رکھی گئی (استثناء 26:31)۔	عہد کے صندوق کے اندر رکھی گئی (خروج 20:40)۔
صلیب پر موقوف کر دی گئی (افسیوں 16:2)۔	شریعت ابد تک قائم رہے گی (لوقا 17:16)۔
نافرمانیوں کے سبب سے بعد میں دی گئی (گلتیوں 19:3)۔	شریعت گناہ کی نشاندہی کرتی ہے (رومیوں 20:3؛7:7)۔
ہمارے نام پر ہمارے خلاف تھی (کلسیوں 14:2)۔	یہ شریعت سخت نہیں (1۔ یوحنا 3:5)۔
کوئی تُم پر اِلزام نہ لگائے (کلسیوں 16-14:2)۔	شریعت کے موافق اِنصاف ہو گا (یعقوب 12-10:2)۔
جسمانی احکام تھے (عبرانیوں 16:7)۔	شریعت رُوحانی ہے (رومیوں 14:7)۔
کسی چیز کو پاک نہیں کر سکتی تھی (عبرانیوں 19:7)۔	شریعت کامل ہے (زبور 7:19)۔

نوٹ: خُدا کی شریعت کم از کم اُس وقت تک موجود ہے جب تک کہ گناہ موجود ہے۔ بائبل مقدّس کہتی ہے، "...اور جہاں شریعت نہیں وہاں عدُول [گناہ] حُکمی بھی نہیں" (رومیوں 15:4)۔ لٰہذا خُدا کے دَس احکام کی شریعت شروع سے موجود تھی۔ اِنسانوں نے اُس شریعت کو توڑا (گناہ — 1۔ یوحنا 4:3)۔ گناہ (یا خُدا کی احکام کو توڑنے) کی وجہ سے، موسیٰ کی شریعت دی گئی (یا "شامل کی گئی" — گلتیوں 19,16:3) جب تک کہ مسیح آ کر مر جائے۔ دو الگ الگ قوانین شامل ہیں: خدا کی شریعت اور موسیٰ کی شریعت۔

14 شیطان اُن لوگوں کے بارے میں کیسا محسوس کرتا ہے جو خُدا کے دس حکموں کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالتے ہیں؟

"اور اژدہا [شیطان] کو عَورت [حقیقی کلیسیا] پر غُصّہ آیا اور اُس کی باقی اَولاد سے جو خُدا کے حُکموں پر عمل کرتی ہے اور یِسُوع کی گواہی دینے پر قائِم ہے لڑنے کو گیا" (مکاشفہ 17:12)۔ "مقدّسوں یعنی خُدا کے حکموں پر عمل کرنے والوں اور یِسُوع پر اِیمان رکھنے والوں کے صبر کا یہی موقع ہے" (مکاشفہ 12:14)۔

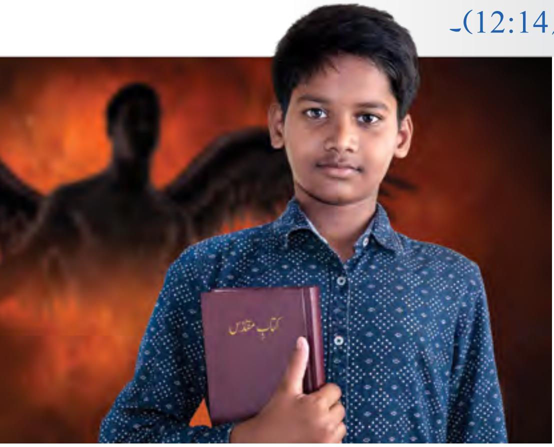

جواب: شیطان اُن لوگوں سے نفرت کرتا ہے جو خُدا کی شریعت کو برقرار رکھتے ہیں کیونکہ شریعت کے احکام صحیح زندگی گزارنے کا ایک نمونہ ہیں، لہذا یہ تعجب کی بات نہیں ہے کہ وہ خُدا کی شریعت کو برقرار رکھنے والے تمام لوگوں کی سختی سے مخالفت کرتا ہے۔ خُدا کے مقدّس معیار کے خلاف اپنی جنگ میں، وہ مذہبی رہنماؤں کو دس احکام سے انکار کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ انسانوں کی روایات کو بھی برقرار رکھتا ہے۔ کوئی تعجب کی بات نہیں کہ یسُوع نے کہا، "اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ تُم اپنی روایت سے خُدا کا حکم کیوں ٹال دیتے ہو؟......... اور یہ بے فائِدہ میری پرستش کرتے ہیں کیونکہ اِنسانی احکام کی تعلیم دیتے ہیں" (متی 9,3:15)۔ اور داؤد نے کہا، "اب وقت آگیا کہ خُداوند کام کرے کیونکہ اُنہوں نے تیری شرِیعت کو باطِل کر دِیا ہے" (زبُور 126:119)۔ مسیحیوں کو بیدار رہنا چاہیے اور خُدا کے احکام کو اپنے دلوں اور زندگیوں میں اُس کے صحیح مقام پر بحال کرنا چاہیے۔

15 یا آپ سمجھتے ہیں کہ ایک مسیحی کے لیے دَس احکام کی تعمیل کرنا ضروری ہے؟

آپ کا جواب:

آپ کے سوالات کے جوابات

1۔ کیا بائبل مقدّس نہیں کہتی کہ شریعت میں (یا ہے) نقص تھا؟

جواب: نہیں، بائبل مقدّس فرماتی ہے کہ لوگ ناقص تھے۔ خُدا نے "پس وہ اُن کے نقص بتا کر کہتا ہے" (عبرانیوں 8:8)۔ اور (رومیوں 3:8) میں بائبل مقدّس کہتی ہے کہ جو کام "شریعت" جسم کے لحاظ سے کمزور ہو کر نہ کر سکی" یہ ہمیشہ ایک ہی کہانی ہے۔ شریعت کامل ہے، لیکن لوگ ناقص ہیں، یا کمزور ہیں۔ لہٰذا خُدا اپنے بیٹے کو اپنے لوگوں کے اندر بسائے گا "تاکہ شریعت کا تقاضا ہم میں پُورا ہو" (رومیوں 4:8) مسیح کے ہمارے اندر سکونت کرنے کے ذریعے۔

2۔ اِس کا کیا مطلب ہے جب (گلتیوں 13:3) کہتا ہے کہ ہمیں شریعت کی لعنت سے چھٹکارا دیا گیا ہے؟

جواب: "کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے" (رومیوں 23:6) کیونکہ مسیح نے "ہر ایک کے لیے موت کا مزہ چکھا" (عبرانیوں 9:2)۔ اِس طرح اُس نے سب کو شریعت (موت) کی لعنت سے چھڑایا اور اُس کی جگہ ابدی زندگی فراہم کی۔

3۔ کیا (کلسیوں 2:14-17) اور (افسیوں 2:15) یہ نہیں سکھاتے کہ خُدا کی شریعت صلیب پر موقوف ہو چکی ہے؟

جواب: نہیں۔ یہ اقتباسات دونوں "ضابطوں" یا موسیٰ کی شریعت پر مشتمل قانون کا حوالہ دیتے ہیں، جو قربانی کے نظام اور کہانت کو چلانے کے لیے ایک رسمی قانون تھا۔ یہ تمام عیدیں اور رسومات صلیب کا پیش خیمہ تھیں اور مسیح کی موت پر موقوف ہو گئیں، جیسا کہ خُدا نے ارادہ کیا تھا۔ موسیٰ کی شریعت کو اُس وقت تک شامل کیا گیا تھا، "بلکہ جیسا ایک کے واسطے کہ تیری نسل کو اور وہ مسیح ہے" (گلتیوں 3:16، 19)۔ خُدا کی شریعت شامل نہیں ہو سکتی، کیونکہ صلیب کے کئی سالوں بعد پولس رسُول نے فرمایا، "پس شرِیعت پاک ہے اور حکم بھی پاک اور راست اور اچھا ہے۔ (رومیوں 7:7، 12)۔

4۔ بائبل مقدّس کہتی ہے "اِس واسطے کہ محبّت شریعت کی تعمیل" (رومیوں 13:10)۔ (متی 22:37-40) ہمیں خُدا سے محبّت کرنے اور اپنے پڑوسیوں سے محبّت کرنے کا حکم دیتا ہے، اِن الفاظ کے ساتھ ختم ہوتا ہے، "اِنہی دو حکموں پر تمام توریت اور انبیا کے صحیفوں کا مدار ہے" کیا یہ احکام دس احکام کی جگہ لیتے ہیں؟

جواب: نہیں، دس احکام اِن دونوں حکموں سے باہم منسلک ہیں جیسے ہماری 10 انگلیاں ہمارے دونوں ہاتھوں سے جڑی ہوئیں ہیں۔ وہ لازم و ملزوم ہیں۔ خُدا سے محبّت پہلے چار احکام (جو خُدا سے متعلق ہیں) پر عمل کرنا خوشی کا باعث بنتے ہیں، اور اپنے پڑوسی کے ساتھ محبّت آخری چھ (جو ہمارے پڑوسی سے متعلق ہین) کو برقرار رکھنے کو خوشی بخشتی ہیں۔ محبّت محض فرمانبرداری کی سختی کو دُور کرنے اور قانون کی پاسداری کو خوشی و خُرمی بنا کر شریعت کو پورا کرتی ہے (زبور 40:8)۔ جب ہم کسی شخص سے سچی محبّت کرتے ہیں، تو اُس کی درخواستوں کا احترام کرنا خوشی کا باعث بن جاتا ہے۔ یسُوع نے کہا، "اگر تم مُجھ سے محبّت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو گے" (یوحنا 14:15)۔ یہ ناممکن ہے کہ ہم خُداوند سے محبّت کریں اور اُس کے احکام پر عمل نہ کریں، کیونکہ بائبل مقدّس فرماتی ہے، "اور خُدا کی محبّت یہ ہے کہ ہم اُس کے حکموں پر عمل کریں اور اُس کے حکم سخت نہیں" (1۔ یوحنا 5:3)۔ "جو کوئی یہ کہتا ہے کہ میں اُسے جان گیا ہُوں اور اُس کے حکموں پر عمل نہیں کرتا وہ جُھوٹا ہے اور اُس میں سچّائی نہیں" (1۔ یوحنا 2:4)۔

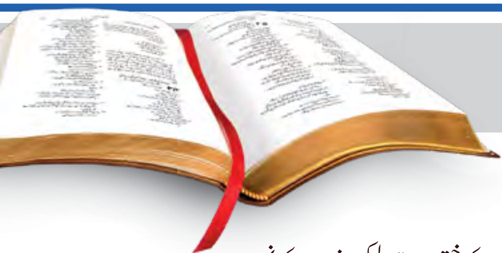

5۔ کیا (2۔ کرنتھیوں 7:3) یہ نہیں سکھاتا کہ پتھر کی لوحوں پر کندہ شریعت منسُوخ ہو چکی ہے؟

جواب: نہیں، اقتباس کہتا ہے کہ موسیٰ کی شریعت کی خدمات کی "شان" کو ختم ہونا تھا، لیکن شریعت کو نہیں۔

2۔ کرنتھیوں 3:3-9 کے پورے حوالے کو غور سے پڑھیں۔ موضوع شریعت یا اِس کے استحکام کو ختم کرنا نہیں ہے، بلکہ شریعت کی جگہ کو پتھر کی لوحوں سے دل کی تختیوں پر منتقل کرنا ہے۔ موسیٰ کی خدمت کے تحت احکام پتھروں پر تھے۔ رُوح القدس کی خدمت کے تحت، مسیح کے ذریعے، خُدا کے اُحکام کو دل پر لکھا جاتا ہے (عبرانیوں 10:8)۔ اسکول کے بلیٹن بورڈ پر چسپاں کیا گیا ایک اصول صرف اُس وقت موثر ہوتا ہے جب یہ طالب علم کے دل میں داخل ہوتا ہے۔ اِسی طرح، خُدا کے قانون پر عمل کرنا ایک لذت اور زندگی گزارنے کا ایک مسرت بخش طریقہ بن جاتا ہے کیونکہ مسیحی خُدا اور اِنسان دونوں سے سچی محبّت رکھتے ہیں۔

6۔ (رومیوں 4:10) کہتا ہے کہ "مسیح شریعت کا انجام ہے۔" تو یہ ختم ہو گیا، ہے نا؟

جواب: اِس آیت میں "ختم" سے مراد چیز یا مقصد ہے، جیسا کہ (یعقوب 11:5) میں مرقوم ہے۔ مطلب واضح ہے۔ تاکہ اِنسانوں کی مسیح تک رہنمائی کرنا ۔۔۔۔ جہاں وہ راست بازی حاصل کرتے ہیں ۔۔۔۔ شریعت کا مقصد یا انجام یہی ہے۔

7۔ کیوں بہت سے لوگ خُدا کی شریعت کے پابند دعووں سے انکار کرتے ہیں؟

جواب: "اِس لئے کہ جِسمانی نِیّت خُدا کی دُشمنی ہے کیونکہ نہ تو خُدا کی شریعت کے تابع ہے نہ ہو سکتی ہے۔ اور جو جِسمانی ہیں وہ خُدا کو خُوش نہیں کر سکتے۔ لیکن تم جِسمانی نہیں بلکہ رُوحانی ہو بشرطیکہ خُدا کا رُوح تم میں بسا ہُوا ہے۔ مگر جِس میں مسیح کا رُوح نہیں وہ اُس کا نہیں" (رومیوں 9-8:7)۔

8۔ کیا پرانے عہد نامے کے راست لوگ شریعت کے وسیلے بچائے گئے تھے؟

جواب: شریعت کے وسیلے سے آج تک کوئی بشر نہیں بچا۔ جو تمام زمانوں میں بچائے گئے ہیں وہ سب فضل سے بچائے گئے ہیں۔ یہ "اُس فضل کے موافق جو مسیح یسُوع میں ہم پر ازل سے ہُوا" (2۔ تیمتھیس 9:1)۔ شریعت صرف گناہ کی نشاندہی کرتی ہے۔ اکیلا مسیح ہی بچا سکتا ہے۔ نوح "فضل سے بچا" (پیدائش 8:6)؛ موسیٰ فضل سے بچا (خروج 17:33)؛ بیابان میں بنی اسرائیل نے فضل پایا (یرمیاہ 2:31)؛ اور ہابل، حنوک، ابرہام، اسحاق، یعقوب، اور یوسف بہت سے دوسرے عہد نامہ قدیم کے کرداروں کو عبرانیوں 11 باب کے مطابق "اِیمان سے" بچایا گیا تھا۔ وہ صلیب کی طرف دیکھ کر بچائے گئے تھے، اور ہم، اُس کی طرف پیچھے دیکھ کر۔ شریعت اس لیے ضروری ہے کہ آئینے کی طرح یہ ہماری زندگی میں موجود "گندگی" کو ظاہر کرتی ہے۔ اِس کے بغیر لوگ گنہگار ہیں لیکن اس سے واقف نہیں۔ تاہم، شریعت میں بچانے کی کوئی طاقت نہیں ہے۔ یہ صرف گناہ کی نشاندہی کر سکتی ہے۔ یسُوع، وہ واحد ہستی ہے، جو ہر ایک شخص کو گناہ سے بچا سکتا ہے۔ یہ ہمیشہ سچ رہا ہے، یہاں تک کہ عہد عتیق کے زمانے میں بھی (اعمال 12,10:4؛ 2۔ تیمتھیس 9:1)۔

9۔ شریعت سے نالاں کیوں؟ کیا ضمیر کے لیے ایک محفوظ رہنما نہیں ہے؟

جواب: نہیں! بائبل ایک گناہ آلودہ ضمیر، ایک ناپاک ضمیر، اور ایک داغدار ضمیر کے بارے میں بتاتی ہے—— جن میں سے کوئی بھی محفوظ نہیں ہے۔ "اَیسی راہ بھی ہے جو اِنسان کو سیدھی معلوم ہوتی ہے پر اُس کی اِنتہا میں موت کی راہیں ہیں" (امثال 12:14)۔ خدا کہتا ہے، "جو اپنے ہی دِل پر بھروسا رکھتا ہے بیوُقوف ہے لیکن جو دانائی سے چلتا ہے رہائی پائے گا" (امثال 26:28)۔

یہاں اپنی رائے یا سوالات لکھیں۔

یہ اسٹڈی گائیڈ 14 کی سیریز [سلسلہ] میں سے صرف ایک ہے!

ہر سبق حیرت انگیز حقائق سے بھرا ہوا ہے جو آپ کو اور آپ کے خاندان کو بدل دے گا اور آپ کو دیرپا اُمید لائے گا۔ کسی ایک کو بھی نظر انداز مت کریں!

کیا کوئی چیز باقی ہے جس پر آپ بھروسہ کر سکتے ہیں؟

کیا خدا نے شیطان کو پیدا کیا؟

یقینی موت سے بچاؤ

بے مثال آسمانی شہر

خوشحال ازدواجی زِندگی کے رموز

نوشتۂ سنگ

تاریخ کا گمشدہ دن

حتمی نجات یسوع مسیح کی واپسی

پاکیزگی اور طاقت

کیا مردے واقعی مرے ہوئے ہیں؟

کیا جہنم کا داروغہ شیطان ہے؟

امن کے ہزار سال

الٰہی مفت منصوبہ برائے صحت

کیا فرمانبرداری قانون پرستی ہے؟

جب آپ پہلی 14 اسٹڈی گائیڈز مکمل کر لیں، تو لکھ کر ہمارے اگلے جدید سیٹ کے بارے میں پوچھیں:

Amazing Facts India, Post Box No 51, Banjara Hills, Hyderabad - 500034

6 خلاصہ شیٹ

برائے مہربانی اس سمری شیٹ کو پُر کرنے سے پہلے اس سبق کو پڑھیں۔ تمام جوابات اسٹڈی گائیڈ میں مل سکتے ہیں۔
دُرست جواب کے ذریعے چیک Tick لگائیں۔ قوسین میں نمبر (1) صحیح جوابات کی تعداد کو ظاہر کرتے ہیں۔
فارم کو پُر کرنے کے لیے برائے مہربانی "Adobe Reader" استعمال کریں۔

1۔ دس احکام کے ذریعہ لکھے گئے تھے (1)
- ☐ خُدا
- ☐ موسیٰ
- ☐ ایک نامعلوم شخص

2۔ بائبل مقدّس کے مطابق، گناہ سے مراد ہے؟ (1)
- ☐ شخصیت کی کمی
- ☐ خُدا کی شریعت کی عدولی
- ☐ جو کچھ غلط دِکھتا ہے؟

3۔ اُن بیانات کی جانچ پڑتال کریں جو خُدا کے قانون کے بارے میں سچائی بتاتے ہیں: (4)
- ☐ یہ خوشگوار زندگی گزارنے کے لئے یہ ایک بہترین رہنما ہے۔
- ☐ آئینے کی طرح، یہ گناہ کی نشاندہی کرتا ہے۔
- ☐ یہ بوجھل اور جابرانہ ہے۔
- ☐ یہ مجھے شر سے محفوظ رکھ سکتا ہے۔
- ☐ اِس میں خُدا جیسی خصوصیات ہیں۔
- ☐ اِسے عہد نامہ جدید میں منسوخ کر دیا گیا تھا۔
- ☐ یہ ایک لعنت ہے۔

4۔ خُدا کی دَس احکام کی شریعت (1)
- ☐ صرف عہد نامہ قدیم کے لئے تھا۔
- ☐ یسُوع کے ذریعہ صلیب پر ختم کیا تھا۔
- ☐ ناقابل تبدیلی ہے۔

5۔ قیامت کے دِن، میں نجات پاؤں گا (1)
- ☐ میں اچھے کاموں کا ایک بہترین ریکارڈ برقرار رکھتا ہوں۔
- ☐ میں دَس احکامات کی تعمیل کرتا ہوں یا نہیں اِس سے قطع نظر، میں خُداوند سے محبّت کرتا ہوں۔
- ☐ یسُوع کے ساتھ میری ذاتی محبّت کا رشتہ مجھے اُس کے تمام احکام کی تعمیل کرنے کی طرف راغب کرتا ہے۔

6۔ لوگ بچائے جاتے ہیں بذریعہ (1)
- ☐ قانون کو برقرار رکھنے سے۔
- ☐ قانون کی خلاف ورزی کرنے سے۔
- ☐ صرف یسُوع مسیح کے ذریعے۔

7۔ حقیقی تبدیل شدہ مسیحی (1)
- ☐ مسیح کی طاقت کے ذریعہ خُدا کے قانون کو برقرار رکھو۔
- ☐ قانون کو نظر انداز کرو کیونکہ اُسے منسُوخ کر دیا گیا ہے۔
- ☐ احکامات پر غور و فکر کہ وہ غیر ضروری ہیں۔

8۔ ایک شخص فضل کے تحت زندگی گزار رہا ہے (1)
- ☐ دس احکام کے بغیر گناہ کیے بغیر توڑ سکتا ہے۔
- ☐ قانون کی پاسداری کرنے سے آزاد کیا گیا ہے۔
- ☐ خوشی سے خُدا کے احکامات پر عمل کرے گا۔

9۔ محبّت شریعت کی تعمیل ہے کیونکہ (1)
- ☐ محبّت شریعت کو ختم کر دیتی ہے۔
- ☐ خُدا اور لوگوں کے ساتھ سچّی محبّت، قانون کی پاسداری کو پُر مسرت بناتی ہے۔
- ☐ محبّت اطاعت سے زیادہ اہم ہے۔

10۔ موسیٰ کی شریعت مشتمل ہے (1)
- ☐ خُدا کی شریعت کے مشابہ ہے۔
- ☐ تقریبات اور قربانیوں کی شریعت جو مسیح کی طرف اشارہ کرتی تھی وہ صلیب پر منسُوخ ہُوئی۔
- ☐ ہمیشہ کے لئے ماننے کا تقاضا کرتی ہے۔

11۔ وہ لوگ جو دَس احکام کی تعمیل کرتے ہیں (1)
- ☐ سب شریعت پرست ہیں۔
- ☐ شیطان کی طرف سے اُن کی مخالفت کی جائے گی، وہ جو خُدا اور اُس کی شریعت سے نفرت کرتے ہیں۔
- ☐ کیا شریعت کو برقرار رکھنے سے نجات پاتے ہیں۔

اگلے صفحے پر جاری ہے۔ ◀◀

12۔ اُن بیانات کو چیک کریں جو مسیح اور شریعت کے بارے میں دُرست ہیں:(4)

- ▢ یسُوع نے قانون توڑا۔
- ▢ یسُوع شریعت کو برقرار رکھنے کی بہترین کامل انسانی مثال ہے۔
- ▢ یسُوع نے قانون کو ختم کر دیا۔
- ▢ یسُوع نے کہا،"اگر تم مجھ سے محبّت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کروگے"
- ▢ یسُوع نے شریعت کی بڑائی کی اور ظاہر کیا کہ اس میں گناہ کے تمام پہلو شامل ہیں۔
- ▢ یسُوع نے کہا کہ قانون کو تبدیل یا منسُوخ نہیں کیا جا سکتا۔

13۔ مجھے یقین ہے کہ ایک مسیحی خوشی سے خدا کے دس احکامات کی تعمیل کرے گا،اور میں یسُوع سے درخواست کر رہا ہوں کہ وہ میری زندگی کو اپنے احکام کے ساتھ ہم آہنگی میں لانے میں میری مدد کرے!

- ▢ جی ہاں۔
- ▢ نہیں

اُوپر دیے گئے تمام سوالات کے جوابات دینا یقینی بنائیں!

اندراج کے لیے اپنا نام،ای میل اور فون نمبر درج کریں۔
اپنی اگلی مفت مطالعاتی گائیڈ حاصل کرنے کے لیے "جمع کروائیں" پر کلک کریں۔

م ان اک پ آ:					
ل ی م ی ا اک پ آ:					
ر ب م ن ن و ف:					
ہ ت پ اک پ آ:					
ع ل ض،ر ہ ش:		ت س ا ی ر:		ک ل مُ:	
ن پ:		پ و ر گ ر م ع:		س ن ج:	

ں ی ئ او ر ک ع م ج

اپنے رابطے کی معلومات کو اپ ڈیٹ کریں۔

Study Guide 6 • **Written in Stone!** • Urdu
www.AmazingFacts.org • www.AmazingFactsIndia.org • UrduBibleSchool@AFTV.in
© 2025 Amazing Facts International • All Rights Reserved • +91 9169164480